© rasailojaraid.com

سیکولر آئین کی موجودگی میں نائیجیریا کے ایک صوبے میں اسلامی شریعت کے نفاذ کا اعلان

تحریر:- قیصر محمود وڑائچ

نائیجیریا کی مسلم شمالی ریاست زمفارہ کے دارالحکومت گوساؤ کے ایک چھوٹے سے چرچ میں جنوبی علاقے سے ہجرت کر کے آنے والے عیسائی قبیلے آگبوس اور لوروباس اکثر مذہبی اجتماعات منعقد کرتے ہیں اس ریاست میں ہاؤسا نامی زبان بولی جاتی ہے جہاں یہ قبائل صدیوں سے مل جل کر رہتے ہیں۔ پچھلے ماہ زمفارہ کی نئی منتخب ہونے والی حکومت کے سربراہ احمد ثانی نے ریاست میں اسلامی شریعت کے نفاذ کا اعلان کر کے دھماکہ کر دیا۔

احمد ثانی ریاست میں سعودی عرب کی طرز پر سختی سے اسلام کا نفاذ کرنا چاہتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ چوری کے الزام میں پکڑے جانے والوں کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں اور شرابیوں کو کوڑے لگائے جائیں گے۔ ثانی کا کہنا ہے کہ ان تعزیرات کی وجہ سے جرائم کی شرح میں کمی واقع ہو جائے گی اور اس طرح بدعنوان اور خودسر معاشرے میں اخلاقی اقدار کو بحال کرنے میں مدد ملے گی۔ ثانی کا کہنا ہے کہ زمفارہ میں شریعت کے نفاذ سے مقامی عیسائی آبادی متاثر نہیں ہوگی اور ان پر پہلے سے موجود مقامی قوانین کا اطلاق ہوگا لیکن عیسائی آبادی اس بات پر رضامند نہیں ہے۔

پادری جوزف کا خیال ہے اسلامی شریعت کے نفاذ سے عیسائی آبادی یقینی طور پر متاثر ہوگی کیونکہ وہ بھی اس صوبے کے رہائشی ہیں۔ عیسائی مذہبی گروہ خاصا سخت رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ خودکشی پر آمادہ ایک انتہا پسند عیسائی نے کہا کہ جب دنیا نئے ہزار سالہ دور میں داخل ہونے کی تیاری کر رہی ہے اس دورانئے میں اس طرح کے نظام کو کس طرح برداشت کیا جا سکتا ہے۔

> ☆ صوبے کے سربراہ احمد ثانی ہر حالت میں اسلامی قوانین کو جلد از جلد نافذ کرنے کے خواہاں ہیں۔
>
> ☆ نائیجیریا کے صدر نے عالمی ذرائع ابلاغ سے بچنے کے لئے کوئی بھی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔
>
> ☆ لڑکوں اور لڑکیوں کے سکول علیحدہ علیحدہ قائم کئے جارہے ہیں۔

زمفارہ ایک غیر ترقی یافتہ پسماندہ صوبہ ہے جو اب تفریق اور تنازعات کا مرکز بن چکا ہے۔ افریقہ کے شمال میں مسلمان اکثریت جبکہ جنوب میں کئی مذاہب کے افراد آباد ہیں لیکن ان کی اکثریت عیسائی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ سوڈان کئی دہائیوں تک مذہبی خانہ جنگی کا شکار رہا۔ **1960**ء میں فائبر کے علاقے کانو میں آگبوس قبیلے اور دوسرے شمالی علاقہ جات میں کئی ہزار عیسائیوں کا قتل عام کیا گیا۔ افریقہ میں خانہ جنگی کی جہاں اور کئی وجوہات تھیں اور ان میں یہ بھی شامل ہے۔

پچھلے چند سالوں کے دوران نائیجیریا کے جنوب اور شمال میں آباد افراد کے درمیان تعلقات نسبتاً بہتر ہو گئے تھے اور ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ مذہبی اور نسلی خلاء آہستہ آہستہ بھرتا جارہا ہے۔

نائیجیریا کے عیسائی مذہبی رہنماؤں نے ثانی کے اعلان پر شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے وہ اسے نائیجیریا کے سیکولر آئین پر حملہ تصور کرتے ہیں جس کی وجہ سے عدم توازن کا شکار مذہبی توازن خراب ہو جائے گا۔ جبکہ مسلم مذہبی راہنماؤں نے ثانی کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے اور بعض نے خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ شمال میں آباد افراد ثانی کے اس اعلان کی عوامی حلقوں میں مخالفت نہیں کر سکتے ان خیالات کا اظہار شمالی علاقے کے ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیاستدان نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس اعلان کی مخالفت کی جاتی ہے تو کافر ہونے کے الزام لگ سکتے ہیں۔

نائیجیریا کے صدر جنہوں نے 15 سالہ فوجی اقتدار کے خاتمے پر 15 مئی کو صدر کا عہدہ سنبھالا تھا۔ وہ بھی اس معاملے پر عوامی سطح پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے وہ اس معاملے میں دانشمندی کا مظاہرہ اس لئے بھی کر رہے ہیں کہ وہ بڑے سرگرم پیدائشی عیسائی ہیں اور کسی اسلامی قانون کی عوامی سطح پر مذمت شمالی علاقوں میں جذبات کو بھڑکانے کی وجہ بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ صدر مغرب نوازی کی وجہ سے مشہور ہیں اور پہلے ہی شمالی علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی رہنماؤں کے حملوں کی زد میں ہیں جو ان پر یوروبا قبیلے کی حمایت اور دوسرے قبیلوں سے امتیازی سلوک روا رکھنے کا الزام لگاتے ہیں۔

نائیجرین آئین میں اسلامی شریعت کے قانون کے نفاذ کی کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ وہ اسے فیملی قوانین تک محدود کرتا ہے۔ ان قوانین میں طلاق اور وراثت جیسے قانون شامل ہیں جبکہ ثانی کا موقف یہ ہے کہ مذہبی آزادی انسان کا بنیادی حق ہے جو آئین میں موجود ہے اور یہ اسلامی قوانین کا جواز مہیا کرتا ہے۔ انہوں نے ایک ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا وہ گوساؤ جا رہے ہیں تاکہ 27 اکتوبر کو اسلامی قوانین لاگو کر سکیں کیونکہ ان قوانین کے نفاذ کے بغیر اسلام کی خطے میں کوئی اہمیت نہیں ہے۔

شرعی عدالتیں جنوری میں کام شروع کر دیں گی کیونکہ مجوزہ شرعی عدالتوں کے ججوں کو سعودی عرب تربیت کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ لیکن لاگو کی جانے والی پالیسیوں سے شریعت کے نفاذ کا اندازہ ہو رہا ہے اور ان پالیسیوں میں اب شراب خریدنا ناممکن ہو گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے جلد ہی علیحدہ علیحدہ سکول قائم کئے جا رہے ہیں اور عورتوں اور مردوں نے علیحدہ علیحدہ بسوں میں سفر کرنا شروع کر دیا ہے۔ ثانی نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ سرکاری ٹھیکے صرف باریش افراد کو دیئے جائیں گے۔

جناب ثانی کے فیصلے کے خلاف نائیجیریا کے شیعہ فرقے سے تعلق رکھنے والے ایک مذہبی راہنما شیخ ابراہیم زکی نے درخواست دائر کی ہے جو نائیجیریا کو ایران کی مذہبی حکومت میں بدل دینے کی خواہش رکھتے ہیں وہ نائیجیریا کے موجودہ آئینی ڈھانچے میں رہتے ہوئے اسلامی شریعت کے نفاذ کو فضول قرار دیتے ہیں۔

نائیجیریا کے ذرائع ابلاغ 'اخبارات پر عیسائیوں کا قبضہ ہے۔ انہوں نے شیخ کی تنقید کو شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔

ایک واقعہ

حضرت ابوبکرؓ مسلمان ہو چکے تھے اور ان کے صاحبزادے مسلمان نہیں تھے۔ ایک جنگ میں حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کی طرف سے اور صاحبزادہ صاحب کفار کی طرف سے شریکِ جنگ تھے۔ جنگ کے خاتمہ کے بعد صاحبزادہ نے کہا کہ ابا جان آپ دوران جنگ کئی بار میرے سامنے آئے میں نے آپ پر حملہ نہیں کیا کیوں کہ آپ باپ تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا لیکن اگر تو میری زد میں آجاتا تو میں ذرا بھی رعایت نہ کرتا۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوا:

یایها الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی و عدوکم اولیاء تلقون الیهم بالمودة و قد کفروا بما جاء کم من الحق یخرجون الرسول و ایاکم ان تومنوا بالله ربکم. (ممتحنہ ۱) ''اے ایمان والو! تم میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ' تم ان سے دوستی کا اظہار کرو گے حالانکہ تمہارے پاس جو کچھ حق آیا ہے وہ اس کے منکر ہیں اور تم کو اور تمہارے رسول مکرم کو وہ جلاوطن کرتے ہیں محض اس جرم پر کہ تم اپنے رب پر ایمان لاتے ہو۔''

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

انما ینهاکم الله عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم و ظاهروا علی اخراجکم ان تولوهم و من یتولهم فاولئک هم الظالمون. (ممتحنہ ۱) ''خدا تعالیٰ تم کو ان لوگوں کی دوستی سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی اور تم کو تمہارے وطن سے باہر نکال دیا اور تمہارے نکالنے والوں کی مدد کی اور جو لوگ ایسے لوگوں کی دوستی رکھیں گے وہ اللہ کے نزدیک صریح ظالم ہیں۔

© rasailojaraid.com